REGD NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹۴

جلد ۴۷/۱۲ | ۲۳ ہجرۃ ۱۳۳۷ھ ۲۳ مئی ۱۹۵۸ء | نمبر ۱۲۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق اطلاع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مری سے آمدہ ۲۱ مئی کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے"۔

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

بھارت کی طرف سے مزید پاکستانی علاقہ پر ملکیت کا دعوےٰ

بھارتی حکومت کا مراسلہ پاکستان کے حوالے کر دیا گیا

کراچی ۲۲ مئی۔ ایک اخباری اطلاع کے مطابق بھارتی حکومت نے دریائے سرما کے علاقہ میں کچھ اور پاکستانی علاقہ پر اپنی ملکیت کا دعوےٰ کیا ہے۔ حالانکہ یہ علاقہ پہلے کبھی متنازعہ فیہ نہ رہا تھا۔ بھارتی ڈپٹی ہائی کمشنر مسٹر پرمنا بیجان کل پاکستانی دفتر خارجہ گئے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ انہوں نے اپنی حکومت کی طرف سے دفتر خارجہ کو ایک مراسلہ دیا ہے۔

اگرچہ مراسلہ کی صحیح نوعیت کا تو پتہ نہیں۔ لیکن خیال یہی ہے کہ اس مراسلہ میں پاکستانی علاقہ کے ایک اور حصہ پر بھارتی ملکیت کا دعوےٰ کیا گیا ہے۔ اس معاملہ پر پاکستانی دفتر خارجہ بڑی مستعدی سے غور کر رہا ہے اور خود وزیر اعظم اس سارے معاملہ کا کوئی مستقل حل تلاش کرنے میں مصروف ہیں۔ جب سے دریائے سرما کے علاقہ میں بھارتی فوجوں نے فائرنگ کی ہے۔ اس وقت سے بھارت اور پاکستان کی حکومتوں کے درمیان اس بارہ میں مسلسل بات چیت ہو رہی ہے۔ اس بات کا بھی امکان ہے کہ آسام اور مشرقی پاکستان کے چیف سکرٹریوں کے درمیان بات چیت ہو۔ تھاریہ کے علاقہ میں بھارت کی طرف سے حال ہی میں جو فائرنگ ہوئی تھی۔ اس کے متعلق حکومت پاکستان نے جو احتجاجی مراسلہ بھیجا تھا ہندوستان نے ابھی تک اس کا جواب نہیں دیا ہے۔

— لاہور ۲۲ مئی حکومت مغربی پاکستان نے مسٹر ایم۔ زیڈ خان سی۔ ایس۔ پی کو مغربی پاکستان میں آفات سماوی سے متاثرہ علاقوں میں ریلیف

تونس اور مراکش کی حکومتوں کی طرف سے فرانسیسی فوجوں کی

مکمل واپسی کا مطالبہ

دونوں حکومتوں نے اپنے اس مطالبہ سے حکومت فرانس کو سرکاری طور پر مطلع کر دیا

پیرس ۲۲ مئی۔ تونس اور مراکش کی حکومتوں نے فرانس سے مطالبہ کیا ہے۔ کہ وہ ان ملکوں سے اپنی تمام فوجیں واپس بلا لے۔ چنانچہ کل تونس کے صدر حبیب بورقیبہ نے فرانسیسی ناظم الامور مقیم تونس پیئرے بینارڈ کو طلب کر کے ان سے فوجوں کی واپسی کے مسئلہ پر بات چیت کی۔ اور فوجوں کے کلی اور فوری انخلاء پر زور دیا۔ اسی طرح کل مراکشی ناظم الامور مقیم پیرس نے اپنی حکومت کی طرف سے فرانسیسی دفتر خارجہ کو ایک مراسلہ دیا۔ جس میں سرکاری طور پر مطالبہ کیا گیا ہے کہ مشرقی مراکش میں الجزائر کی سرحد کے ساتھ ساتھ جو فرانسیسی فوجیں مقیم ہیں۔ انہیں فوراً واپس بلا لیا جائے۔ فرانسیسی ناظم الامور نے یہ مراسلہ کل فرانسیسی دفتر خارجہ کے سیکرٹری جنرل لوئی جوکس کے ساتھ ایک ملاقات کے دوران انہیں دیا۔ اس ملاقات کا انتظام ناظم الامور کی درخواست پر ہی کیا گیا تھا۔

باغیوں کے شہر پر انڈونیشی فوجوں کا قبضہ

جکارتہ ۲۲ مئی۔ جکارتہ ریڈیو کی اطلاع کے مطابق انڈونیشیا کی سرکاری فوجوں نے کل باغیوں کے دار الحکومت مناڈو کے پندرہ میل جنوب مغرب میں شمالی سلیبیز کے شہر گورنتا پر قبضہ کر لیا۔ ریڈیو نے مزید بتایا کہ سرکاری فوجوں نے باغیوں کے ایک بحری جہاز پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ تین باغی فوجیوں نے ہتھیار ڈال دیئے۔ انہیں گرفتار کر لیا گیا ہے۔

— واشنگٹن ۲۲ مئی۔ کل برنزوک کے قریب ایک مسافر بردار طیارہ فضائیہ امریکی فضائیہ کے ایک جیٹ طیارے سے ٹکرا گیا دونوں طیارے تباہ ہو گئے جس سے ۱۱ افراد ہلاک ہو گئے۔

قیادت کی اہلیت نظم و ضبط اور جسمانی صحت کے بغیر

شہری دفاع کا فرض پورے طور پر ادا نہیں ہو سکتا

تعلیم الاسلام کالج میں ڈائریکٹر سول ڈیفنس مغربی پاکستان کی تقریر

ربوہ ۲۲ مئی۔ کرنل علی اقتدار شاہ دارا ڈائریکٹر سول ڈیفنس مغربی پاکستان نے کل تعلیم الاسلام کالج کے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا۔ کہ قیادت کی اہلیت۔ تنظیم و ضبط اور جسمانی صحت بنیادی اوصاف ہیں جنہیں اپنے اندر پیدا کئے بغیر موجودہ زمانہ میں شہری دفاع کا فرض پورے طور پر ادا نہیں ہو سکتا۔ آپ تعلیم الاسلام کالج یونین کے زیر اہتمام "شہری دفاع کے بنیادی لوازمات" کے موضوع پر تقریر فرما رہے تھے۔

دوران تقریر میں آپ نے ان بنیادی اوصاف میں سے ہر ایک وصف کے نالہ وما علیہ پر تفصیل سے روشنی ڈالی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرض اٹھرا کی گولیاں ہمدرد نسواں دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

جو لوگ صحیح معنوں میں رضائے الٰہی کے حصول کیلئے کوشش کرتے ہیں

انہیں اللہ تعالیٰ یقیناً ہر میدان میں کامیابی بخشتا ہے

اگر تمہاری کوششوں کا کوئی نتیجہ نہ نکلے تو سمجھ لو کہ تو اپنی کسی غلطی کی وجہ سے خدائی نصرت سے محروم ہو

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۹ مئی ۱۹۵۸ء بمقام مری

یہ خطبہ میں اپنی ذاتی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہوں۔ خاکسار محمد یعقوب مولوی فاضل انچارج شعبہ زود نویسی

تشہد وتعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد حضور نے قرآن کریم کی اس آیت کی تلاوت فرمائی کہ والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا وان اللہ لمع المحسنین (عنکبوت ع ۷)

اس کے بعد فرمایا:۔

اس آیت میں

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی کوشش کرتے ہیں ہم یقیناً ان کو اپنے ان راستوں کی طرف آنے کی توفیق دے دیتے ہیں جن پر چلکر وہ ہمارے مقرب ہو جاتے ہیں لنھدینھم سبلنا کے معنے بعض لوگ یہ بھی کر سکتے ہیں۔ کہ ہم ان کو اپنی شریعت بتاتے ہیں۔ مگر یہ درست نہیں۔ کیونکہ اگر شریعت پہلے سے نہ بتائی جا چکی ہو تو والذین جاھدوا فینا کے کوئی معنے ہی نہیں رہتے جاھدوا فینا کے معنی اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کرنے کے ہیں۔ اور جہاد فی سبیل اللہ تبھی ہو سکتا ہے جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی شریعت آئی ہوئی ہو۔ پس اس جگہ لنھدینھم سبلنا کے یہ معنے نہیں کہ ہم انکو اپنی شریعت بتا دیتے ہیں۔ کیونکہ شریعت ہمیشہ پہلے آتی ہے اور جہاد بعد میں ہوتا ہے۔ اس جگہ لنھدینھم سبلنا کے یہی معنے ہیں کہ ہم ان کو اپنے قرب کی راہیں بتا کر اپنا مقرب بنا لیتے ہیں۔ ہماری جماعت بھی اس وقت والذین جاھدوا فینا کی مصداق ہے۔ کیونکہ وہ تمام دنیا میں اسلام کی اشاعت اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا نام بلند کرنے کے لئے کوشش کر رہی ہے۔ آخر جاھدوا فینا سے جہاد بالسیف تو مراد نہیں ہو سکتا اگر اس سے جہاد بالسیف مراد ہوتا۔ تو والذین جاھدوا فینا کہنے کی بجائے والذین جاھدوا مطابقاً شریعتنا یا جاھدوا احکامنا کہا جاتا۔ تب تو بے شک یہ معنے بھی کئے جا سکتے تھے کہ شریعت کے مطابق جہاد چونکہ بعض لوگوں کے نزدیک صرف تلوار ہے۔ اس لئے جاھدوا فینا سے

وہی لوگ مراد ہیں

جو جہاد بالسیف کر رہے ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ نے جاھدوا فینا فرمایا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے پاس تلوار سے کوئی نہیں پہونچ سکتا۔ اس کے پاس تو انہی کاموں سے پہونچ سکتا ہے۔ جن سے وہ خوش ہو یعنے ایسے کاموں سے جن سے اسلام کی دنیا میں اشاعت ہو۔ اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی عزت بڑھے پس اس وقت ہماری جماعت ہی ہے۔ جو یہ کام کر رہی ہے۔ اور وہی ہے جو ان اللہ لمع المحسنین کی مصداق ہے محسن کے معنے عربی زبان میں اس شخص کے ہوتے ہیں۔ جو حکم کو اس کی تمام شرائط کے ساتھ پورا کرے پس ان اللہ لمع المحسنین کہہ کر اللہ تعالیٰ نے اس امر کی طرف توجہ دلائی ہے۔ کہ جو لوگ اس پہلی بات پر پوری طرح عمل کریں گے۔ جو ہم نے کہی ہے۔ یعنے وہ پوری طرح جہاد کریں گے۔ اور ہماری رضا کے حصول کی کوشش کریں گے۔ ہم ان کے ساتھ ہوں گے۔ اور ہر میدان میں ان کو کامیابی بخشیں گے۔ پس جو لوگ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش تو کریں مگر ان کی کوششوں کا کوئی نتیجہ نہ نکلے۔ انہیں

سمجھ لینا چاہیئے

کہ وہ کوئی نہ کوئی غلطی کر رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے وہ خدائی قرب اور اس کی نصرت سے محروم ہیں۔ گویا بجائے اسکے کہ خدا تعالیٰ پر الزام لگایا جائے۔ اور کہا جائے کہ اس نے ہماری طرف توجہ نہیں کی ہمیں اپنی ذات پر الزام لگانا چاہیئے۔ اور سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ ہم محسنوں والا کام نہیں کر رہے ورنہ خدا جھوٹا نہیں ہو سکتا۔ وہ اپنے وعدوں میں سچا ہے اور وہ جو بات بھی کہتا ہے اسے پورا کر کے رہتا ہے۔ جھوٹے ہم ہی ہیں۔ کہ ہم خدا تعالیٰ کی محبت کا دعوےٰ کرتے ہیں۔ مگر اس کے مطابق اپنے اندر کوئی تغیر پیدا نہیں کرتے

احادیث میں آتا ہے

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا۔ اور اس نے کہا یا رسول اللہ میرے بھائی کو دست آ رہے ہیں چونکہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ شہد میں شفا ہے (نحل ع ۹) اس لئے آپ نے فرمایا کہ اپنے بھائی کو شہد پلاؤ حالانکہ طبی طور پر شہد دست لاتا ہے انہیں بند نہیں کرتا۔ وہ گیا اور اس نے جا کر شہد پلا دیا۔ مگر اس کے بھائی کے دست اور بھی بڑھ گئے۔ وہ پھر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا۔ یا رسول اللہ میرے بھائی کے دست تو اور زیادہ ہو گئے ہیں۔ آپ نے فرمایا جاؤ اور

اور شہد پلاؤ

وہ گیا۔ اور پھر اس نے شہد پلا دیا۔ جس پر اس کے اسہال اور بھی بڑھ گئے۔ وہ پھر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے کہا یا رسول اللہ اس کو تو اور زیادہ دست آنے لگ گئے ہیں۔ آپ نے فرمایا تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے اور

خدا سچا ہے

جاؤ اور اسکو اور شہد پلاؤ۔ چنانچہ اس نے پھر شہد پلایا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس کے اندر سے ایک بڑا سا سُدّہ

(باقی دیکھیں صفحہ ۳ کے نیچے)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے محبت رکھتا ہے اسی لئے وہ ہمیشہ ان کے لئے رحمت و برکت کے سامان مہیا فرماتا ہے

انسان متواتر اس کی نافرمانی اور ناشکری کا مرتکب ہوتا ہے لیکن وہ پھر بھی ہمیشہ اُسے ہدایت کی راہوں کی طرف بلاتا چلا جاتا ہے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۱۶ مئی ۱۹۵۵ء بمقام مری

یہ خطبہ میں اپنی ذاتی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہوں۔ خاکسار محمد یعقوب مولوی فاضل۔ انچارج شعبہ زود نویسی از مری

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد حضور نے قرآن کریم کی اس آیت کی تلاوت فرمائی کہ افنضرب عنکم الذکر صفحا ان کنتم قوما مسرفین (سورۃ زخرف ع)
اس کے بعد فرمایا۔
اللہ تعالیٰ کو اپنے بندوں سے جو محبت ہے اس کا ذکر وہ

اس آیت میں

ان الفاظ میں فرماتا ہے کہ کیا تم سمجھتے ہو کہ میں تمہیں یاد دہانی کرانے اور تمہیں نصیحت کرنے اور تمہاری طرف اپنی نبوت اور رسالت بھجوانے سے اس وجہ سے اعراض کر جاؤں گا کہ تم ایک مسرف قوم ہو۔ یعنی تمہارا اسراف اور تمہارا حد سے بڑھ جانا چاہتا تھا کہ میں تمہیں سزا دوں لیکن میں رحیم خدا ہوں۔ اور

میں چاہتا ہوں

کہ کسی طرح تم اس سزا سے بچ جاؤ اسلئے باوجود تمہاری نافرمانیوں کے اور باوجود تمہارے اعراض کے اور باوجود تمہارے حد سے بڑھ جانے کے میں ہمیشہ تمہاری طرف اپنی وحی نازل کرتا رہتا ہوں اور تمہیں ہدایت کی راہوں کی طرف بلاتا رہتا ہوں تاکہ تم میں سے جو ہدایت پا سکیں وہ ہدایت پا جائیں۔ اور جنہیں سزا ملے وہ یہ نہ کہیں کہ ہمارے باپ دادوں سے جو قصور ہوا تھا۔ اس کی ہمیں کیوں سزا دی گئی ہے۔ ممکن ہے اگر ہمارے پاس تیری ہدایت آتی یا تیرے احکام کی طرف توجہ دلانے والا کوئی رسول آتا تو ہم ان سے زیادہ شریعت پر عمل کر کے دکھا دیتے پس اس الزام سے بچنے کے لئے میں لوگوں کی طرف

اپنی تازہ ہدایت بھیجتا ہوں

تاکہ ان کو اس اعتراض کا موقع نہ ملے اور وہ اپنی اصلاح کریں اور خدا تعالیٰ کی نافرمانی کرنے اور اس کے احکام سے گریز کرنے کی سزا سے بچ جائیں۔

یہ ایک ایسی سچائی ہے

جس کا ہر زمانہ میں ہمیں ثبوت نظر آتا ہے مگر پھر یہ دیکھ کر حیرت آتی ہے۔ کہ کس طرح انسان خدا تعالیٰ کے اس انعام کو ٹھکرا دیتا اور اس کے احکام کی نافرمانی کرنے لگ جاتا ہے۔ ایک انسان جو اپنے اندر کوئی طاقت نہیں رکھتا اور سخت کمزور ہوتا ہے وہ بھی جب کوئی حکم دیتا ہے۔ اور دوسرا شخص اسے نہیں مانتا تو وہ غصے میں آجاتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے آدم کو بھیجا تو ابلیس جیسے لوگ اسکے مقابلہ کے لئے کھڑے ہو گئے۔ نوح کو بھیجا تو تمام قوم نے ان کا انکار کیا یہاں تک کہ حضرت نوح خود کہتے ہیں کہ میں نے ان لوگوں کو علیحدگی میں بھی سمجھایا۔ اور مجلس میں بھی سمجھایا۔ رات کو بھی سمجھایا اور دن کو بھی سمجھایا۔ مگر انہوں نے خدا تعالیٰ کے کلام کو قبول کرنے سے ہمیشہ اعراض کیا اور کبھی بھی اس کو تسلیم کرنے پر آمادہ نہیں ہوئے۔ پھر

حضرت ابراہیم علیہ السلام

آئے تو ان کا انکار کیا گیا۔ لوط آئے تو ان کا انکار کیا گیا۔ اسحاق آئے تو انکا انکار کیا گیا یعقوبؑ اور یوسفؑ آئے تو ان کا انکار کیا گیا۔ پھر حضرت موسےٰ علیہ السلام آئے تو ان کا انکار کیا گیا۔ ایلیا آئے تو ان کا انکار کیا گیا حزقیل آئے تو ان کا انکار کیا گیا۔ یرمیاہ آئے تو ان کا انکار کیا گیا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

آئے تو ان کا انکار کیا گیا۔ پھر آخر میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو ان کا بھی انکار کیا گیا مگر اللہ تعالیٰ نے اپنی طاقت اور قوت کے باوجود اور بنی نوع انسان کی انتہا درجہ کی ناشکریوں اور اعراض کے باوجود انسانوں سے

(باقی ...)

(بقیہ صفحہ ۲)

نکلا اور اسکے اسہال جاتے رہے اسی طرح اگر ہماری کوششوں کا کوئی نتیجہ نہ نکلے تو ہم اپنے متعلق کہیں گے کہ ہم جھوٹے ہیں۔ اور ہم نے وہ شرطیں پوری نہیں جنکے پورا کرنے سے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو سکتا تھا۔ ورنہ خدا سچا ہے اگر ہم ان کی شرائط کو پورا کرتے تو خدا بھی اپنے وعدے کو پورا کرتا۔ ہماری جماعت کے وہ معلم اور مربی جو اس وقت پاکستان میں یا پاکستان سے باہر یورپ اور امریکہ میں کام کر رہے ہیں ان کو چاہیئے کہ وہ اس آیت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس نکتہ ہی سے

دین کی خدمت بجالائیں

کہ انہیں خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہو جائے اور وہ ان کے کام میں زیادہ سے زیادہ برکت دے۔ اور انکو ہر رنگ میں کامیابی نصیب کرے اگر وہ ایسا کریں گے تو یقیناً ان کی مساعی کی وجہ سے اسلام کی بھی عزت بڑھے گی۔ اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بھی عزت بڑھے گی۔ اور جو شخص اسلام اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت بڑھاتا ہے۔ یہ ناممکن ہے کہ خدا اس کی عزت نہ بڑھائے جو کام خدا کر رہا ہو۔ اگر وہی کام بندہ کرنے لگ جائے تو وہ خدا تعالےٰ کا بہت ہی عزیز ہو جاتا ہے۔ جیسے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ ایک دوسرے مقام پر فرماتا ہے کہ ان اللہ وملئکتہ یصلون علی النبی۔ یا ایہا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما (احزاب ع) یعنی خدا اور اس کے فرشتے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج رہے ہیں۔ اے مومنو تم بھی یہی کام کرو۔ اور اس پر درود اور سلام بھیجو۔

یہی وجہ ہے

کہ التحیات میں درود کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ پس جب ہم درود پڑھتے ہیں تو درحقیقت وہی کام کرتے ہیں جو خدا اور اس کے فرشتے کر رہے ہیں۔ اور چونکہ ہم خدا اور اس کے فرشتوں والا کام کرتے ہیں۔ اس لئے ہم پر بھی خدا اور اس کے فرشتے سلامتی بھیجنے لگ جاتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی نصرت ہمارے شامل حال ہو جاتی ہے

اعلان دار القضاء

حسب الارشاد سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پیر فیض احمد صاحب کو برائے سال لوکل قاضی برائے کیمل پور مقرر کیا گیا ہے۔ لہذا متعلقین مطلع رہیں۔ (ناظم دار القضاء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنا کلام نہ روکا بلکہ برابر ان کو یہ انعام دیتا چلا گیا۔ چنانچہ اس امت میں بھی ہزاروں بزرگ ایسے گذرے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ ہمکلام ہوتا رہا۔ اور جن کو اپنی مرضی بتاتا رہا اور اب آخری زمانہ میں اس نے پھر

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

کو بھیجا جن سے وہ ہمکلام ہوا اور آپ کے بعد آپ کی جماعت میں بھی ایسے بہت سے لوگ پائے جاتے ہیں کہ خواہ انہیں رؤیا و کشوف ہوں یا ان پر اللہ تعالیٰ کا الہام نازل ہو۔ بہرحال انہیں اس انعام سے حصہ ملا ہے۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کی اس رحمت کو جانتے ہیں کہ وہ کس طرح اپنے بندوں پر فضل کرتا اور مشکلات میں ان کی راہنمائی کرتا ہے۔ یہ اس کے

فضل اور رحم کی علامت ہے

ورنہ جیساکہ میں نے بتایا ہے۔ انسان کو ذرا سی بھی طاقت حاصل ہو۔ تو دوسرے کی معمولی نافرمانی پر بھی وہ اتنا بگڑ جاتا ہے کہ اس کا نہس نہس کر کے رکھ دیتا ہے۔

ناصرات الاحمدیہ لاہور کا اجتماع

ناصرات الاحمدیہ لاہور کا ایک تربیتی اجتماع مورخہ ۲۵ مئی اتوار صبح سات بجے مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ میں ہوگا۔ تمام حلقہ جات کی ممبرات ناصرات الاحمدیہ وقت مقررہ پر پہنچ جائیں۔

محترمہ جنرل سیکرٹری صاحبہ ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ بھی ممبرات کو خطاب فرمائیں گی۔

جنرل سیکرٹری
لجنہ اماء اللہ لاہور

درخواست دعا برادرم عزیزم لیفٹیننٹ ناصر احمد صاحب سیال

قریباً سات ماہ سے بیمار ہیں۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(جمعدار رصوفی) رحیم بخش ڈھاکہ چھاؤنی)

خلافت کا بابرکت نظام

از مکرم فضل الدین صاحب اسسٹنٹ سکرٹری اصلاح و ارشاد بشیر آباد

خلافت کا نظام ایک دائمی نظام ہے جو اللہ تعالیٰ نے امتِ محمدیہ کی اصلاح اور بہبودی کے لئے قائم فرمایا ہے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کے بعد یہ سلسلۂ خلافت دو دوروں میں منقسم تھا۔ ایک دور تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد خلافت علیٰ منہاج نبوت جس کا دور حضرت علیؓ تک رہا۔ ان کو خلفاء راشدین قرار دے کر فرمایا کہ وہ خود بھی ہدایت یافتہ ہوں گے اور ان کے اسوہ حسنہ کے مطابق عمل کرنے والے بھی صراط مستقیم پر گامزن ہوں۔ چنانچہ حضور نے اپنے بعد خلافت علیٰ منہاج نبوت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ ان کے بعد ظالم بادشاہت کا دور آئے گا۔ پھر جبری حکومت ہوگی ثم تکون خلافۃ علیٰ منہاج النبوۃ (مشکوٰۃ مجتبائی ص۴۶۱ کتاب الفتن باب الانذار و التحذیر) یعنی پھر خلافت علیٰ منہاج نبوت قائم ہوگی۔ گویا پھر خلافت ابتدائی دور کی طرح نبوت کے طریق پر قائم ہوگی۔ جو ہر سچے نبی کے بعد اس کے کام کی تکمیل کے لئے خدا تعالیٰ قائم کرتا ہے۔ اس جگہ حضور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خلافت کا ہی ذکر فرمایا ہے

خلافت کا نظام دراصل نبوت کے نظام کی فرع یا نبوت کا تتمہ ہے ہر نبی ایک عظیم الشان مقصد لے کر آتا ہے اور ان مقاصد کی کامیابی کے لئے سخت تکالیف اور شدید مصائب کا سامنا کرنا پڑتا ہے آخر بہت سی قربانیوں کے بعد ایک جماعت تیار کرتے ہیں۔ جو خدا تعالیٰ کی رضا کی متلاشی اور اس کی توحید کی پرستار ہوتی ہے۔ اب اتنی جان کاہیوں اور قربانیوں کے بعد جب وہ مامور فوت ہو جائے۔ تو یہ ناممکن ہے کہ اس کے بعد خدا تعالیٰ انہیں یونہی لاوارث چھوڑ دے اسے ماننے والوں کے لئے کوئی نظام اور پروگرام نہ ہو۔ یہ بات خدا تعالیٰ کی حکیمانہ شان کے بالکل منافی ہے اس لئے وہ اپنے مامور کے کام کی تکمیل کے لئے نظام خلافت کو قائم فرماتا ہے۔

خدا تعالیٰ نے قرآن مجید میں بار بار وحدت قومی پر زور دیتا ہے۔ اتحاد و تنظیم پر زور دیتا ہے۔ کوئی قوم اس وقت تک ترقی نہیں کر سکتی جب تک اس میں وحدت نہ ہو اور وحدت قومی کی جان خلافت ہے۔ اس کے بغیر وحدت قائم نہیں رہ سکتی اور وحدت کے بغیر ترقی ناممکن ہے۔ چنانچہ قرون اولیٰ کے مسلمانوں میں بھی جب تک خلافت راشدہ قائم رہی خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت شامل حال رہی۔ جب خلافت کے معاملہ میں مسلمانوں نے غفلت اور سستی دکھائی اور خلافت حقہ نہ رہی تو مسلمانوں میں بھی ایسا انتشار پیدا ہوا کہ اس کے بعد آج تک مسلمانوں کو ایک ہاتھ پر متحد ہونے کی توفیق نہ ملی۔ کیونکہ یہ چیز خلافت حقہ کے ساتھ ہی وابستہ ہے۔ جو واجب الاطاعت ہوتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی فرماتے ہیں

۱۔ "جو لوگ ہماری جماعت سے ابھی باہر ہیں۔ دراصل وہ سب پراگندہ طبع اور پراگندہ خیال ہیں۔ کسی ایسے لیڈر کے ماتحت وہ لوگ نہیں ہیں۔ جو ان کے نزدیک واجب الاطاعت ہے"

(پیغام صلح ص۱۶)

۲۔ پھر فرمایا۔ "جب کوئی رسول یا مشائخ وفات پاتے ہیں۔ تو دنیا پر ایک زلزلہ آجاتا ہے اور وہ ایک بہت ہی خطرناک وقت ہوتا ہے۔ مگر خدا کسی خلیفہ کے ذریعہ اسے مٹاتا ہے اور پھر گویا اس امر کا از سرِ نو اس خلیفہ کے ذریعہ اصلاح و استحکام ہوتا ہے۔"

(الحکم ۱۴ اپریل ۱۹۰۸ء ص۲)

اس سے ظاہر ہے کہ انبیاء کی وفات کے بعد جماعت پر ایک ابتلا کا وقت ہوتا ہے۔ اور انتشار کا خطرہ ہوتا ہے۔ پھر ان کو متحد اور منظم کرنے کے لئے اور ڈھارس دینے کے لئے خلفاء آتے ہیں اور نبی کی وفات پر جماعت کو انتشار اور پراگندہ ہونے سے محفوظ کر کے جماعت کی تنظیم و اتحاد اور شیرازہ بندی خلافت کے ذریعہ کی جاتی ہے اور نبی کے ذریعہ جو برکات و انوار خدا تعالیٰ جاری فرماتا ہے۔ ان کو خلافت کے ذریعہ دنیا میں قائم رکھا جاتا ہے۔ آیت استخلاف میں بھی خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ ولیمکنن لھم دینھم الذی ارتضیٰ لھم ولیبدلنھم من بعد خوفھم امنا۔ کہ نبی کی وفات پر جماعت میں خوف و ہراس پیدا ہو جایا کرتا ہے جسے امن میں بدلنے کے لئے اور تمکنت بخشنے اور غالب کرنے کے لئے خلافت کو جاری فرمایا ہے اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام خلافت کو خدا تعالیٰ کی رحمت قرار دیتے ہوئے فرماتے ہیں کہ خلیفہ کی غرض یہ ہوتی ہے کہ

"تا ان کی اقتداء اور ان کے نمونہ پر اپنے تئیں بنا کر نجات پائیں"

(اشتہار حاشیہ ص۱۵)

خلافت کی ضرورت و اہمیت اس سے بھی ظاہر ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے معاً بعد مسلمان خلافت کی طرف جھک گئے اور بغیر خلافت رہنا پسند نہ کیا۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے بعد بھی جماعت متفقہ طور پر بجائے صدر انجمن کے خلافت کی طرف جھک گئی۔ اور حضرت مولوی نور الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ مقرر ہوئے۔ خلیفہ کی موجودگی میں مومن اپنے آپ کو ایک محفوظ قلعہ میں سمجھتے ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی امام و خلیفہ کو ڈھال قرار دیا ہے جس کے ذریعہ جماعت مخالفین کے فتنوں سے اپنے آپ کو محفوظ سمجھتی ہے۔ حضور فرماتے ہیں۔ انما الامام جنۃ یقاتل من ورائہ۔ حقیقت یہ ہے کہ خلافت کی وجہ سے الٰہی تائیدات اور نصرت شامل حال رہتی ہے اور خلیفہ ڈھال بن کر مومنوں کے خوف کو امن سے بدل دیتا ہے۔ چنانچہ خلافت ثانیہ میں کئی اندرونی اور بیرونی فتنے ظاہر ہوئے۔ اور ہر موقعہ پر خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت کو شامل حال پایا۔ اور ہر موقعہ پر ہم نے دیکھا کہ کس طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ جماعت کے دلوں کو ڈھارس دیتے اور اندرونی اور بیرونی فتنوں کا قلع قمع کر کے خوف و ہراس کو دور کر کے امن کو قائم کرتے رہے اور کس طرح خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ کے شاملِ حال رہیں۔

(۲) پھر انبیاء دنیا میں اصلاحِ خلق کے لئے آتے ہیں۔ تبلیغِ حق اور دعوت الی الخیر ان کا کام ہوتا ہے۔ ان کی وفات کے بعد اس فیضانِ نبوت کو جاری رکھنے کے لئے اور اس کام کی تکمیل کے لئے خلافت ضروری ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی فرماتے ہیں:۔

"میں تو ایک بیج بونے کے لئے آیا ہوں۔ سو میرے ہاتھ سے وہ بیج بویا گیا۔ اب وہ بڑھے گا اور پھلے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اسے روک سکے۔"

چنانچہ یہ اہم فریضہ جس خوبی اور حسن تدبر سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ انجام دے رہے ہیں اور جس طرح دنیا کے کونہ کونہ میں آپ کے ہاتھوں اسلام کے تبلیغی مشنوں کا قیام ہو رہا ہے آج کی دنیا میں کہیں اس کی مثال نہیں مل سکتی اور یہ ایسا عظیم الشان کارنامہ ہے کہ اپنے اور بیگانے اعترافِ حقیقت پر مجبور ہیں۔

آپ کے ذریعہ قرآن کریم کے تراجم مختلف ممالک میں پھیل گئے ہیں۔ قرآن کریم کی خوبیاں اور اسلام کی فضیلت دیگر مذاہب پر ظاہر کر کے اسلام کا بول بالا کر رہے ہیں۔ نہ صرف مشرکوں اور دہریوں کو گمراہی سے نکال کر ان کو پاک کیا جا رہا ہے۔ بلکہ تثلیث پرست کلمۂ توحید کا اقرار کر کے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو رہے ہیں۔ یہ زریں کارنامہ خلافتِ ثانیہ کی حقانیت پر برہانِ قاطع ہے اور یہ تائیدات اور نصرتِ الٰہی محض خلافت کے قیام کی برکت سے ہے۔

(۳) پھر خلافت کے قیام کے طفیل ہی جماعت احمدیہ کو یہ توفیق خدا تعالیٰ نے عطا فرمائی ہے کہ وہ تحریک جدید اور وقفِ جدید کے ماتحت بڑھ چڑھ کر اشاعتِ اسلام کے لئے قربانیاں پیش کر رہی ہے نوجوان کالجوں سے ڈگریاں حاصل کر کے اشاعتِ اسلام کے لئے زندگیاں وقف کر کے اپنے وطن اور اپنے عزیز و اقارب سے ہزاروں میل دور جا کر خدا تعالیٰ کے نام کو بلند کرنے میں ہی روحانی مسرت محسوس کر رہے ہیں۔

اور وہ جو تثلیث پرست ہیں ان میں مساجد تعمیر کر کے توحید اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کو بلند کیا جا رہا ہے اور جماعت کے افراد کا مال و جان ہر قسم کی قربانیوں کا پیش کرنا بھی صرف خلافت کی ہی برکات کا نتیجہ ہے کیونکہ خلافت کا قیام ہی تنظیم و اتحاد کا ذریعہ ہے اور یہی قربانیوں کی روح کو جاری رکھنے کا ذریعہ ہے۔ ورنہ پچاس ساٹھ کروڑ مسلمان موجود ہیں۔ پھر مسلمانوں کی حکومتیں بھی ہیں مسلمانوں میں بڑے بڑے لاکھ پتی اور کروڑ پتی بھی ہیں۔ مگر کسی کو یہ توفیق نہیں ملی جو خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے اس چھوٹی سی جماعت کو دی ہے

خلافت حقیقتاً ایک بہت ہی بابرکت نظام ہے جو نبوت کے زمانہ کے بعد نبوت کے تکملہ اور تتمہ کے طور پر خدا تعالیٰ کی طرف سے دنیا میں قائم کیا جاتا ہے پس نبوت کا دور تو گذر چکا اب خلافت کا دور ہے۔ ہمیں اس کی قدر کرنی چاہیئے اور دعا کرنی چاہیئے کہ خدا تعالیٰ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

. . . .

. . . بنصرہ العزیز کو کامل صحت کے ساتھ درازیٔ عمر عطا فرمائے وآمین۔ اور جماعت کی ترقی اور غلبہ کی جو پیشگوئیاں حضور کی ذات سے وابستہ ہیں۔ ان کو پورا ہوتے ہوئے ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں۔

توبہ نامہ

مکرمی جناب ایڈیٹر صاحب اخبار "الفضل" ربوہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ براہ نوازش میرا توبہ نامہ اخبار میں شائع فرمایا جائے۔

"میں اپنی غلطی کی وجہ سے ایک عرصہ سے جماعت سے علیحدہ رہا ہوں جس کا مجھے سخت افسوس ہے۔ اور میں بہت پشیمان اور نادم ہوں۔ میں اس گناہ کا اقرار کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کی جناب سے معافی چاہتا ہوں۔ میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے بھی معافی کا خواستگار ہوں اور درخواست کرتا ہوں کہ از راہ ترحم میری بیعت قبول فرما کر جماعت میں داخل فرمایا جائے اور میرے لئے دعائے استقامت فرمائی جائے۔ حضور کا ادنیٰ غلام

(دستخط) "محمد شفیع عرف جوبہ بقلم خود"

نمازِ وتر اور اس کے پڑھنے کا طریق

(از مکرم مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل)

سوال:۔ اکیلا وتر پڑھنے کے متعلق کیا حکم ہے؟

جواب:۔ (از حضرت مسیح موعود علیہ السلام) "ہم نے اکیلا وتر پڑھنے کے متعلق حکم کہیں نہیں دیکھا۔۔۔ ہاں دو رکعت کے بعد خواہ سلام پھیر کر تیسری رکعت پڑھ لے خواہ تینوں رکعت ایک ہی نیت سے پڑھ لے۔"

(بدر ۱۲ اپریل ۱۹۰۳ء نیز الحکم ۱۷ و ۲۴ اپریل ۱۹۰۳ء)

حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"وتر میں بعض لوگوں کو غلطی لگی ہے کہ وہ صرف ایک رکعت پڑھتے ہیں حضرت کا یہ طریق نہ تھا۔ بلکہ آپ دو رکعت پڑھ کر اور سلام پھیر کر پھر ایک رکعت پڑھتے تھے۔"

نیز فرماتے تھے:۔

"وتر تین رکعت بیک سلام اور تین رکعت بدو سلام یعنی دو رکعت علیحدہ اور ایک رکعت علیحدہ بھی امام علیہ السلام پڑھا کرتے تھے۔" (بدر ۴ فروری ۱۹۱۹ء نیز بدر ۲۹ جولائی ۱۹۰۹ء)

گویا دونوں طریق سے وتر پڑھے جا سکتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وتروں کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور عرض کیا گیا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام دو وتر پڑھ کر سلام پھیرتے تھے یا تین پڑھ کر" فرمایا عموماً دو پڑھ کر۔

حضرت مولوی سید سرور شاہ صاحبؓ نے فرمایا "جس قدر واقف لوگوں سے روایتیں سنی ہیں ان سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ دو پڑھ کر سلام پھیرتے تھے پھر ایک پڑھتے تھے۔"

(الفضل ۱۲ جون ۱۹۲۲ء)

سوال:۔ وتر کتنی رکعت ہیں اور کس طرح پڑھنے چاہئیں؟

جواب:۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:۔

"وتر تو ایک ہی رکعت ہے وتر ایک کو کہتے ہیں لیکن ایک رکعت جائز نہیں ہے۔ اس لئے دو رکعت نفل اور اس کے ساتھ لگا دیئے گئے ہیں۔ اور وہ دو طریق سے پڑھنے چاہئیں۔ ایک طریق جس طرح حنفی پڑھتے ہیں اور دوسرا طریق یہ ہے کہ دو رکعت پڑھ کر سلام پھیر دو اور ایک رکعت پیچھے سے اٹھ کر پڑھ لے۔"

(تذکرۃ المہدی صفحہ ۱۹۳)

حضرت مولوی سید سرور شاہ صاحب رضی اللہ عنہ نے اپنی تفسیر القرآن میں لکھا ہے:۔

"وتروں کی نسبت بہت سوال ہوتا رہتا ہے کہ ایک پڑھا جائے یا تین اور یہ بھی کہ اگر تین ہوں تو پھر کس طرح پڑھے جائیں۔ تو اس میں حضور کا حکم ہے کہ ایک رکعت فرض ہے اور تین رکعت اس طور پر پڑھتے ہیں کہ دو رکعتوں کے بعد التحیات پڑھ کر سلام پھیر دیتے ہیں اور پھر اٹھ کر ایک رکعت پڑھتے ہیں اور کبھی دو کے بعد التحیات پڑھتے ہیں اور سلام پھیرنے سے پہلے اٹھ کر تیسری رکعت پڑھتے ہیں۔"

(تفسیر القرآن صفحہ ۱۸۷)

سوال:۔ وتر کس وقت پڑھنے چاہئیں؟

جواب:۔ از حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ

"وتر پہلی رات پڑھ لینا بہتر ہے پچھلی رات بھی پڑھے جا سکتے ہیں۔ بہتر یہی ہے کہ پہلی رات پڑھ لئے جائیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہی طریق عمل ہے کہ آپ پہلی رات کو پڑھ لیا کرتے ہیں۔"

(اخبار بدر ۱۲ جنوری ۱۹۰۶ء)

خلاصہ کلام یہ ہے کہ وتر تین رکعت ہیں۔ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا بالعموم طریق یہ تھا کہ حدیث شریف کے مطابق مغرب کے فرضوں اور وتر میں فرق کرتے تھے۔ یعنی دو پڑھ کر سلام پھیرتے تھے اور ایک بعد میں پڑھتے تھے۔ اور کبھی وتر کی تینوں رکعت ایک سلام کے ساتھ بھی پڑھ لیتے تھے۔

ضروری اعلان

چندہ تحریک جدید کے گذشتہ انیس ۱۹ سالہ حساب کی تمام خط و کتابت اس پتہ پر کی جائے "چوہدری برکت علی خان پنشنر وکیل المال تحریک جدید ربوہ" ۔ اور انیس ۱۹ سالہ حساب کی ترسیل زر کا روپیہ "افسر صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ" کے نام ارسال ہو مگر کوپن یا بیمہ میں یہ ضرور لکھا جائے کہ "بقایا انیس ۱۹ سالہ" تا اپنے محل پر جمع ہو۔ خاکسار برکت علی خان پنشنر وکیل المال تحریک جدید

برائے قائدین مجالس خدام الاحمدیہ

موجودہ سہ ماہی مختتمہ ۳۱ جولائی ۱۹۵۸ء کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیفات (۱) ایک غلطی کا ازالہ (۲) تجلیات الٰہیہ (۳) ضرورۃ الامام (۴) کشتی نوح بطور نصاب مقرر کی جاتی ہیں۔ قائدین اس امر کا اہتمام فرمائیں کہ تمام خدام ان کتب کا مطالعہ کریں۔ آخر میں ان کا زبانی یا تحریری امتحان لے کر مرکز کو نتائج سے مطلع فرمائیں۔ یہ چاروں کتابیں الشرکۃ الاسلامیہ سے منگوائی جا سکتی ہیں۔

(مہتمم تعلیم و ذہانت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ماہ مئی کی ایک خصوصیت

وکیل و ڈاکٹر حضرات سُن لیں ✽ مہینہ اب مئی کا جا رہا ہے
خدا کے گھر کی خاطر ان کا وعدہ ✽ ہمیں اس ماہ میں یاد آ رہا ہے

شوریٰ ۱۹۵۲ء میں کئے ہوئے وعدہ کے مطابق وکیل و ڈاکٹر اور دیگر پیشہ ور حضرات مئی کی آمد کا بیسواں حصہ ($\frac{1}{20}$) مساجد ممالک بیرون کے لئے عطا فرمانا یاد رکھیں۔

(قائم مقام وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

ایک ضروری اعلان

مجلس مشاورت ۱۹۵۸ء کا فیصلہ ہے کہ جن احباب کی وصیت بوجہ بقایا منسوخ ہو جائے۔ اور وہ چھ ماہ تک اپنی وصیت بحال نہ کرائیں یا معذرت کر کے چندہ عام ادا کرنے کی اجازت بھی نہ لیں تو ان سے نادہندگان کا سا سلوک کیا جائے۔

ایسے احباب سے چندہ نہ وصول کرنے کی ہدایت اس لئے ہے کہ تا وہ اپنی کوتاہی پر نادم ہوں۔ اور ایمان میں قدم پھر آگے بڑھانے کی کوشش کریں۔ الحمدللہ کہ احباب بقایا جات ادا کر کے وصیتیں بحال کرا رہے ہیں۔ یا (جن کے حالات وصیت بحال کرانے کی فی الحال اجازت نہیں دیتے) چندہ عام ادا کرنے کی اجازت حاصل کر رہے ہیں لیکن بعض احباب ابھی ایسے بھی ہیں جنہوں نے نہ تو ابھی اپنی وصیت بحال کرائی ہے اور چندہ عام ادا کرنے کی اجازت لی ہے۔ لہٰذا عہدہ داران جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ ایسے افراد کو قواعد صدر انجمن احمدیہ کا احترام کرنے پر آمادہ کریں۔ اگر کوئی دوست وصیت بھی بحال نہ کرائیں۔ اور چندہ عام ادا کرنے کی اجازت بھی نہ لیں۔ تو حسب فیصلہ مجلس مشاورت ان کے خلاف نادہندگی کی بنا پر نظارت امور عامہ کی معرفت تعزیری کارروائی کروائی جاوے۔ ایسے لوگوں کو درمیان میں لٹکتے رہنا نہیں چاہیئے۔ والسلام

(ناظر بیت المال)

یاد دہانی سے بچیئے!

بقایا داران کی فہرستیں انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی جماعتوں کو بھجوا دی جائیں گی۔ بہتر اس کے کہ اس طرح سے آپ کو یاد دہانی پہنچے آپ اپنی موعودہ رقم سو فیصدی ادا فرما کر دفتر ہذا کو مطلع فرما دیں تا آپ کا نام اس فہرست سے خارج کر دیا جائے۔

(قائم مقام وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

درخواستہائے دعا

۔ میری لڑکی امۃ الرشید اہلیہ مرزا سلطان بیگ صاحب افریقہ ٹانگانیکا میں بیمار ہو گئی ہے اور بہت پریشانی ہے اس کے لئے احباب سے دعا کا خواستگار ہوں۔ (مرزا عبدالحمید کلرک بیت المال)

۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ مولوی عبدالرحیم صاحب بھاٹی گیٹ لاہور دل کے عارضہ کی وجہ سے عرصہ سے بیمار ہیں۔ ان دنوں طبیعت زیادہ خراب ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (مبشرہ خالدہ)

زمین خریدنے کے خواہشمند احباب کیلئے
ضروری اعلان

ربوہ کی مقدس بستی میں رہائش کے خواہشمند احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اس وقت تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے جنوب مشرق میں بحساب چھ صد ۶۰۰/- روپے کنال زمین ریزرو کی جا رہی ہے۔ یہاں پر کم از کم دس مرلہ اور زیادہ جتنی زمین کی ضرورت ہو اس کی پوری رقم پیشگی بھجوا کر درخواست دی جائے تا کہ زمین ریزرو کی جا سکے۔

(سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائدین اضلاع وعلاقائی اور ماہوار مالی رپورٹ

جملہ قائدین اضلاع وعلاقائی کو محترم نائب صدر صاحب کی طرف سے یہ ہدایت بھجوائی گئی ہے کہ وہ نادہند اور بجٹ سے کم ادا کرنیوالی مجالس کو بیدار کرنے کے سلسلہ میں جو ذرائع اختیار کریں اور اس کا جو نتیجہ نکلے۔ اس تعلق میں ہر ماہ کی دس تاریخ تک محترم نائب صدر صاحب کی خدمت میں رپورٹ آنی چاہیئے۔ "اس کا ۔ ۔ ۔ ۔ تک مکرم صوفی محمد احمد صاحب قائد ضلع سیالکوٹ۔ مکرم میاں محمد شریف صاحب قائد ضلع گوجرانوالہ۔ مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب قائد علاقائی ملتان ڈویژن اور مکرم شریف احمد صاحب معتمد ضلع خیرپور میرس کی طرف سے رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔

براہ مہربانی باقی ماندہ احباب بھی جلد از جلد اپنی رپورٹیں بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضلع گوجرانوالہ کی جماعتیں توجہ فرمائیں

مرکز کی طرف سے چندوں کی جلد ادائیگی اور بجٹ کی تیاری کے لئے چٹھیاں بھیجی گئی ہیں جماعتوں کے عہدہ داران سے استدعا ہے کہ وہ جلد سے جلد ان چٹھیوں کی تعمیل کر کے مرکز کو اطلاع دیں۔ دیہاتی جماعتوں کے لئے فصل کے موقع پہ چندہ جمع کرنا سہل ہے۔ اس لئے سستی سے ہرگز کام نہ لیا جائے۔ اپنی کارگذاریوں سے مجھے بھی اطلاع دیں۔

(میر محمد بخش ایڈووکیٹ گوجرانوالہ)

قرارداد تعزیت

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے اساتذہ اور طلباء اپنے سکول کے پرانے ہیڈ ماسٹر جناب اخوند عبدالقادر صاحب ایم اے بی ٹی جو بعد میں تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے پروفیسر ہو کر ریٹائر ہوئے کی وفات پر افسوس اور رنج کا اظہار کرتے ہیں۔ اخوند صاحب مرحوم انگریزی اور اردو زبان کے عمدہ انشاء پرداز اور اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے انہوں نے اخلاص اور محنت سے کام کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ اور جنت الفردوس میں [illegible]

مقبوضہ کشمیر کا انسپکٹر جنرل پولیس ایک وحشی انسان ہے

ڈیلی ایکسپریس کے نامہ نگار متعینہ سرینگر کی رائے

لندن ۲۰ مئی مقتدر برطانوی روزنامہ "ڈیلی ایکسپریس" کے نامہ نگار متعینہ سری نگر نے ریاست میں ظلم و تشدد کی ایک لرزہ خیز داستان بیان کرتے ہوئے مقبوضہ کشمیر کے انسپکٹر جنرل پولیس کو ایک وحشی انسان قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ پنڈت نہرو نے مقبوضہ کشمیر کو ایک پولیس سٹیٹ بنا رکھا ہے۔

نامہ نگار نے لکھا ہے کہ اگر ریاست میں غیر جانبدارانہ منصفانہ رائے شماری ہوئی تو کشمیری عوام یقیناً پاکستان کے حق میں ووٹ دیں گے۔

نامہ نگار نے بیگم شیخ عبداللہ سے ایک انٹرویو بھی اپنے اخبار کو بھیجا ہے۔ جس میں نظر بند کشمیری لیڈر کی اہلیہ نے بتایا کہ ریاستی اور بھارتی پولیس کس طرح عوام پر بدترین قسم کا ظلم ڈھا رہی ہے۔ بیگم صاحبہ نے کہا کہ اس تمام کارروائی کا مقصد یہ ہے کہ کشمیریوں کو صرف یہ کہنے پر مجبور کرنا ہے کہ وہ پاکستان کے تنخواہ دار ایجنٹ ہیں اس کے لئے سیاسی طور پر مشتبہ لوگوں کو ننگا کر کے ان کے جسموں کو تپتے ہوئے لوہے سے داغا جاتا ہے۔

بیگم صاحبہ نے مزید کہا کہ میرا ہر ٹیلیفون سنا جاتا ہے اور میری ڈاک روک دی جاتی ہے۔ مجھے اپنے نظر بند شوہر سے ملنے کی اجازت نہیں۔ بلکہ مجھے تو یہ بھی علم نہیں کہ وہ کہاں ہیں؟

دریں اثنا مقبوضہ کشمیر کے محاذ استصواب نے عوام سے اپیل کی ہے کہ بخشی حکومت بہار کا جو نام نہاد میلہ منا رہی ہے۔ وہ اس کا بائیکاٹ کریں۔ اور اس کی بجائے دہشت گردی کے خلاف احتجاج کے لئے "یوم ماتم منائیں"۔ یہ اپیل اشتہارات کے ذریعے کی گئی ہے۔ جو وادی میں تمام اہم مقامات پر چسپاں کئے گئے ہیں۔ ان میں عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ جشن بہار کی کسی تقریب میں شرکت نہ کریں۔ اور ان دنوں یا تو گھروں میں رہیں یا مسجدوں مندروں اور دوسری عبادتگاہوں میں جا کر نظر بند اور مظلوم محبان وطن کے لئے دعا مانگیں۔

جشن بہار کا افتتاح کل پنڈت نہرو کی بہن مسز وجے لکشمی پنڈت نے کیا ہے وہ ان تمام پل اڈا رہے ہیں جو میدان ہر دو دارالحکومت بیروت کے درمیان رابطہ پیدا کرتے ہیں دمشق میں تمام نجی گاڑیوں کے پٹرول کی تقسیم بند کر دی گئی ہے کیونکہ لبنان کی سرحد بند ہونے سے پٹرول میں کمی واقع ہو گئی ہے

پاکستان کو آسام کے وزیر اعلیٰ کی دھمکی

کلکتہ ۲۰ مئی آسام کے وزیر اعلیٰ مسٹر چالیہا نے دھمکی دی ہے کہ آسام کی سرحد پر پاکستانی فوجوں کی فائرنگ کا موثر جواب دیا جائے گا مسٹر چالیہا نے یہ بات آسام کی کابینہ کے ایک اجلاس کے بعد کہی جس میں آسام اور مشرقی پاکستان کی سرحد پر تازہ ترین صورت حال کا جائزہ لیا گیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ مسٹر چالیہا عنقریب بھارتی وزیر اعظم نہرو کو اس سلسلہ میں ایک تفصیلی رپورٹ بھیجیں گے۔ ایک اور اطلاع کے مطابق آسام کے سرحدی قصبہ ڈاکی سے ساٹھ افراد کا ایک دستہ جو سرکاری ملازمین اور ان کے بیوی بچوں پر مشتمل ہے آج آسام کے دارالحکومت شیلانگ پہنچ گیا۔ اس شہر کو سول آبادی سے خالی کرایا جا رہا ہے ابھی تک قطعی طور پر معلوم نہیں ہو سکا کہ آیا یہ انخلا کسی بڑے جارحانہ اقدام کے لئے کیا جا رہا ہے

دریں اثنا آسام اور مشرقی پاکستان کی سرحد پر کل سہ پہر سے فائرنگ اور جوابی فائرنگ بند ہے

چھ تونسی سپاہی اغوا کر لئے گئے

تونس ۲۰ مئی حکومت فرانس نے کل ایک اعلان میں بتایا ہے کہ فرانسیسی فوجیں سو بکتر بند گاڑیاں الجزائر کی سرحد پار کر کے تونس میں داخل ہو گئیں اعلان میں مزید بتایا گیا ہے کہ تونس کی سرحدی چوکی سے چھ سپاہیوں کو بھی اغوا کر لیا گیا ہے

عراق اور اردن کی طرف سے فوجی امداد

قاہرہ ۲۰ مئی مصر کی سرکاری خبر رساں ایجنسی کی اطلاع کے مطابق لبنان میں گزشتہ گیارہ روز سے جو فسادات شروع ہیں ان کو ختم کرنے کے لئے عراق اور اردن کی فوجیں بھیجی گئی ہیں خبر ایجنسی نے دمشق میں موصولہ اطلاعات کے حوالہ سے بتایا ہے کہ عراقی فضائیہ کے چار طیارے فوجیوں کو لیکر عمان سے جمعہ کے روز بیروت پہنچے ہیں اس اطلاع کے مطابق لبنان کے باغیوں نے طائر کے شہر پر قبضہ کر لیا ہے اور انہوں نے

سارے مغربی پاکستان میں خاکسار مسلم لیگ کے دفاتر سربمہر کر دیئے گئے

پولیس نے خاکساروں کے ریکارڈ پر قبضہ کر لیا

لاہور ۲۰ مئی۔ مغربی پاکستان بھر میں علامہ مشرقی کی مسلم لیگ کے دفاتر سربمہر کر دیئے گئے ہیں۔ پولیس ان دفاتر پر چھاپے مارنے کے بعد خاکساروں کا ریکارڈ اپنے ساتھ لے گئی یاد رہے علامہ مشرقی کی پاکستان مسلم لیگ کو خلاف قانون جماعت قرار دیدیا گیا ہے

کوئٹہ میں خاکسار مسلم لیگ کے دفتر کی تلاشی کل رات تین گھنٹے تک جاری رہی جس کے بعد دفتر کو تالا لگا کر یہاں مسلح پولیس کے ارکان متعین کر دیئے گئے۔

یہاں تلاشی خاکسار لیڈروں کی موجودگی میں لی گئی۔ پولیس دفتر کا ریکارڈ اور منقولہ املاک اپنے ساتھ لے گئی ہے۔

کل صبح پشاور میں بھی مشرقی (خاکسار) مسلم لیگ کے دفاتر پر چھاپے مارے گئے اور سربمہر کر دیا گیا۔ قصہ خوانی اور ہشت نگری بازار کے دفاتر سے پولیس بعض کاغذات اور پرچم اپنے ساتھ لے گئی ہے۔

گجرات میں بھی کل خاکسار مسلم لیگ کے مقامی دفتر کی تلاشی لی گئی۔ لیکن کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی تاہم گزشتہ ہفتے ڈسٹرکٹ پولیس کے افسروں نے مقامی خاکساروں سے پوچھ گچھ کی تھی۔

الجزائری مجاہدین آزادی سے اسلحہ کی فوری حوالگی کا مطالبہ

الجزائر ۲۰ مئی۔ الجزائر میں موجودہ فرانسیسی فوجوں کے اعلیٰ کمانڈر جنرل راؤل سالان نے جنہوں نے کچھ ہی روز قبل فرانس کی حکومت سے بغاوت کرنے والی فوجوں کا ساتھ دے کر اپنا عہدہ قائم رکھا ہے۔

ایک اعلان میں الجزائر کے مسلمان مجاہدین آزادی سے کہا ہے کہ فی الفور اپنے اسلحہ فرانسیسی فوجوں کے حوالے کر دیں

جنرل سالان نے اپنے اعلان میں کہا ہے کہ جو الجزائری اپنے ہتھیار فرانسیسی فوجوں کے حوالے کر دیں گے۔ انہیں عام معافی دے دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ الجزائری مسلمانوں کو آئندہ "فرانسیسی الجزائر" میں اپنا مقام حاصل کر لینا چاہیئے

جنرل سیلان کے دستخطوں سے جاری شدہ ایک اشتہار ہر طرف تقسیم کیا گیا ہے۔ اس میں مجاہدین سے حوالگی کا جو مطالبہ کیا گیا ہے اس کے علاوہ یہ بھی کہا گیا ہے کہ الجزائر میں مقیم فرانسیسی باغی فوجوں نے جو مقصد اپنے پیش نظر رکھا تھا اس میں وہ کامیاب ہو گئی ہیں۔ اور ۱۳ مئی سے اس علاقے میں نئی صورت حالات پیدا ہے اور ڈیڑھ لاکھ فرانسیسی فوج نے کامل اختیارات اپنے ہاتھ میں لے لئے ہیں۔

فرانس میں کئی گھنٹے تک ہڑتال

پیرس ۲۰ مئی کمیونسٹوں کے زیر اثر مزدوروں کی فیڈریشن کے فیصلہ کی تعمیل میں ٹرانسپورٹ اور فولادی کارخانوں میں کام کرنے والے ملازمین نے کل رات کئی گھنٹے تک ہڑتال جاری رکھی۔ یہ ہڑتال متعدد دوسرے صنعتی اداروں میں بھی ہوئی۔

فرانس میں خبروں پر سنسر

پیرس ۲۱ مئی۔ اخبارات اور خبر رساں ایجنسیوں کے دفاتر میں الجزائر کے متعلق جو خبریں موصول ہو رہی ہیں۔ حکومت فرانس نے ان پر سنسر بٹھا دیا ہے۔ اس سلسلے میں فرانس کی وزارت اطلاعات نے سرکاری اعلان بھی کر دیا ہے۔

ثانوی تعلیمی بورڈ کے ارکان کا انتخاب

لاہور ۲۰ مئی۔ ثانوی تعلیمی بورڈ لاہور کے منظور کردہ ہائی سکولوں کے چھ ہیڈ ماسٹروں اور دو ہیڈ مسٹریسوں کو بورڈ کے ارکان منتخب کیا جائے گا۔ بورڈ کے شائع کردہ پروگرام کے مطابق انتخاب ۲۶ جون کو ہوگا۔ ووٹروں کی فہرست شائع کر دی گئی ہے۔ کاغذات نامزدگی ۳ مئی تک سیکرٹری کو پہنچ جانے چاہئیں۔ اس انتخاب سے ثانوی تعلیمی بورڈ مکمل ہو جائے گا۔

یہ بورڈ حال ہی میں پنجاب سیکنڈری ایجوکیشن کے مغربی پاکستان ترمیمی ایکٹ مجریہ ۱۹۵۸ء کے تحت دوبارہ قائم کیا گیا تھا۔ اس سے پہلے حکومت نے ایک کے سوا بورڈ کے تمام ارکان نامزد کر دیئے ہیں۔ اور آٹھ پرنسپلوں۔ ایک ڈویژنل انسپکٹر اور ایک ڈویژنل انسپکٹریس کا انتخاب مکمل ہو گیا ہے۔ توقع ہے حکومت باقی ایک رکن کو چند دنوں میں نامزد کر دے گی۔

— لاہور ۲۱ مئی مسٹر امجد احمد شیخ سی ایس پی اسسٹنٹ کمشنر مانسہرہ کو مسٹر سعید کے حق کی جگہ فوری طور پر اسسٹنٹ ڈائریکٹر محکمہ اطلاعات حکومت مغربی پاکستان مقرر کیا گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرکاری ملازم انتخابات میں کسی قسم کی مداخلت کے مجاز نہیں

خلاف ورزی پر دو سال قید اور جرمانہ کی سزا دی جا سکتی ہے

کراچی ۲۲ مئی۔ الیکشن کمیشن نے سرکاری ملازموں کو یاد دلایا ہے کہ وہ قومی اور صوبائی اسمبلیوں یا کسی بلدیاتی ادارے کے انتخابات میں مداخلت کے مجاز نہیں ہیں اور انتخابات میں اپنا ووٹ ڈالنے کے سوا اور کسی قسم کا حصہ نہیں لے سکتے۔

الیکشن کمیشن کے اعلان میں کہا گیا ہے۔ سرکاری ملازموں کی توجہ قواعد ملازمت کے ضابطہ ۲۳ کی طرف مبذول کرائی جاتی ہے۔ جس کے تحت سرکاری ملازموں کو اس امر کی ممانعت کی گئی ہے کہ وہ کسی قانون ساز اسمبلی یا بلدیاتی ادارے کے انتخاب میں کسی قسم کی کنویسنگ اور مداخلت کریں یا اپنا اثر و رسوخ استعمال کریں یا ان انتخابات میں خود حصہ لیں۔ وہ محض اپنا ووٹ دینے کا حق استعمال کر سکتے ہیں۔ لیکن وہ بھی اس طرح کہ کسی کو یہ معلوم نہ ہو کہ وہ کسے ووٹ دینے کا ارادہ رکھتے ہیں یا انہوں نے کسے ووٹ دیا ہے۔"

اعلان میں مزید کہا گیا ہے کہ عوامی نمائندگی کے قانون مجریہ ۱۹۵۷ء کی دفعات ۱۰۵-۱۰۶-۱۰۸ اور ۱۱۰ میں اس امر کی صراحت کی گئی ہے کہ حکومت پاکستان کا کوئی ملازم کسی امیدوار کو نہ تو کسی قسم کی امداد دے گا اور نہ اس کے انتخاب میں رکاوٹ ڈالے گا۔ وہ کسی امیدوار کو اپنا صرف ووٹ دے سکتا ہے ان ہدایات کی خلاف ورزی کرنے والے کسی سرکاری ملازم کو دو سال قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جا سکتی ہیں۔

اعلان کے مطابق۔۔ انتخابات کے سلسلے میں سرکاری ملازموں کا طرز عمل درست رکھنے کی خاطر مذکورہ قواعد و ضوابط پر سختی سے عملدرآمد کرایا جائے گا۔ مرکزی حکومت کے تحت کام کرنے والے تمام سرکاری ملازموں کو بھی اس سلسلے میں اپنی ذمہ داریوں سے پوری طرح آگاہ ہونا چاہیئے کہ انہیں ملک میں جمہوری روایات کے فروغ اور نشوونما میں اہم کردار انجام دینا ہے۔ اس لئے ان کا فرض ہے کہ وہ اگلے انتخابات میں غیر جانبداری اور دیانتداری کی اعلیٰ روایات قائم کریں

ڈائرکٹر سول ڈیفنس مغربی پاکستان کی تقریر

(بقیہ صفحہ اوّل)

روشنی ڈالنے اور اس کی اہمیت کو واضح کرنے کے بعد طلبہ سے اپیل کی کہ وہ قوم و ملک کی خدمت کے مقدس جذبہ کے تحت آگے آئیں اور شہری دفاع کی تربیت حاصل کر کے اپنے آپ کو ان بنیادی اوصاف سے متصف کریں تا کہ وہ مصیبت کے وقت میں قوم و ملک کے بہترین خادم ثابت ہو سکیں۔ آپ نے بتایا اس غرض کے پیش نظر حکومت ہر سال طلبہ کے لئے ایک تربیتی کیمپ قائم کرتی ہے امسال یہ اکیس روزہ کیمپ جون کے مہینے میں مری میں شروع ہو رہا ہے آپ نے طلبہ سے اپیل کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس کیمپ میں شریک ہو کر تربیت حاصل کریں۔ تقریر کے بعد آپ نے طلبہ میں سے اس تربیتی کیمپ کے لئے اہلیت رکھنے والے نوجوانوں کا انتخاب کیا۔

ترقی ادب کے لئے چار لاکھ روپیہ

لاہور ۲۲ مئی۔ حکومت مغربی پاکستان نے مجلس ترقی ادب کے لئے چار لاکھ روپے مخصوص کئے ہیں۔ اس رقم میں سے سندھی ادبی بورڈ اور پشتو اکاڈمی کو ایک لاکھ روپے اور لاہور کے بورڈ کو دو لاکھ روپے ملیں گے۔ یہ رقم مختلف زبانوں کے ادب کو محفوظ رکھنے اور صوبہ میں ادبی کوششوں کی حوصلہ افزائی کے لئے استعمال کی جائے گی۔

گندم کی ذخیرہ اندوزی کا رجحان کم ہو گیا

حیدر آباد ۲۲ مئی۔ ایک سرکاری پریس نوٹ کے مطابق صوبے میں گندم کی عمدہ فصل کے پیش نظر ذخیرہ اندوزی کا رجحان کم ہوتا جا رہا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی شخص اپنی ضروریات سے زیادہ گندم رکھنے کا خواہشمند نہیں۔

صوبائی وزیر خوراک و زراعت مسٹر محمد بخش تزباش نے بتایا ہے کہ اب تک حیدر آباد کے علاقے میں پندرہ ہزار ٹن گندم سرکاری طور پر خریدی جا چکی ہے اور توقع ہے کہ اس مہینے کے آخر تک یہ مقدار تیس ہزار ٹن تک پہنچ جائے گی۔

ایک ہفتے میں ایک لاکھ ٹیکے لگائے گئے

لاہور ۲۲ مئی۔ اٹھارہ مئی کو ختم ہونے والے ہفتہ کے دوران میں لاہور کارپوریشن کے عملہ صحت نے ایک لاکھ ایک ہزار انتیس اشخاص کو چیچک کے ٹیکے لگائے۔ ان میں سے دو ہزار چار سو پانچ اشخاص کو پہلی بار اور دو ہزار چھ سو چوبیس اشخاص کو دوسری بار ٹیکے لگائے گئے۔

بھارت میں ایکسپریس ٹرین کو ہولناک حادثہ، اکیس افراد ہلاک

سات بوگیاں الٹ کر چکنا چور ہو گئیں

نئی دہلی ۲۲ مئی۔ مغربی بھارت میں راج کوٹ سے ساٹھ میل دور کل صبح ریل کے ایک ہولناک حادثہ میں کم از کم اکیس افراد ہلاک اور پچاس مجروح ہو گئے جن میں سے بیس کی حالت نازک ہے۔

غیر سرکاری ذرائع نے حادثہ میں مرنے والوں کی تعداد بہت زیادہ بیان کی ہے۔ لیکن ایک سرکاری پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ اب تک صرف اکیس لاشیں ملبے سے برآمد کی گئی ہیں۔ مرنے والوں میں پندرہ عورتیں اور تین بچے بھی شامل ہیں۔

حادثے میں کیرتی ایکسپریس کا انجن اور تین اگلے ڈبے پٹڑی سے اتر گئے تھے۔ جس کے بعد ٹرین کے پچھلے ڈبے الٹ گئے ان ڈبوں میں سے ایک تیسرے درجے کے مسافروں کے سونے کے لئے مخصوص تھا۔ مجموعی طور پر ٹرین کی سات بوگیاں الٹ کر چکنا چور ہو گئیں۔ امدادی ٹیمیں فوراً موقعہ پر پہنچا دی گئیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

CHALLENGE

QUALITY & STYLE

in Ladies & Children Shoes.

Please visit

HONESTY SHOE CO.

Anarkali. LAHORE

اوقات روانگی دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ سرگودھا

نمبر سروس	پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس	چوتھی سروس	پانچویں سروس	چھٹی سروس	ساتویں سروس	آٹھویں سروس	نویں سروس	دسویں سروس	گیارھویں سروس	بارھویں سروس
از سرگودھا برائے لاہور	۲½	۴½	۵½	۶½	۷½	۸¾	۱۰	۱۰½	۱۱½	۱۳	۱۴½	۱۶
از لاہور برائے سرگودھا	۳½	۴½	۵½	۷	۸½	۹½	۱۰½	۱۲	۱۳½	۱۵	۱۶	
از گوجرانوالہ برائے سرگودھا	۵¾	۱۰½	۱۵¼									
از سرگودھا برائے گوجرانوالہ	۵¾	۱۰½	۱۵¼									

نوٹ:۔ لاہور سرگودھا کے درمیان پانچ گھنٹے اور سرگودھا گوجرانوالہ کے درمیان سوا چار گھنٹے کا سفر ہے۔

(جنرل مینجر)

مقصد زندگی
و
احکام ربانی
بزبان اردو
کارڈ آنے پر مفت
عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن